رجسٹرڈ نمبر ایل ۶۵۰

سرِ از مہرِ وطن آرزوئے خویش بازی کن
براوراقِ وطن مستانہ حریت طرازی کن

ایڈیٹر
سعید احمد علوی نسیم

وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب
پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد ۱ | یکم اکتوبر ۱۹۵۵ء مطابق ۱۳ صفر المظفر ۱۳۷۵ھ | نمبر ۱۹

پاکستان کیلئے
فی پرچہ

[illegible]

تضمین

براشعار نظم "شہر نگار" ۔۔۔۔ جناب مجاز لکھنوی

از عفت بانو عباسی ۔ زیبا کاکوروی

میری ویران نگاہوں میں خمار آ ہی گیا — میری مایوس امیدوں پہ نکھار آ ہی گیا
اب میری آبلہ پائی کو قرار آ ہی گیا — رخصت اے ہمسفرو شہر نگار آ ہی گیا
خلد بھی جس پہ ہو قرباں وہ دیار آ ہی گیا

دلِ پُرشوق کے تابندہ خیالوں کا جہاں — نگہِ ناز کے رخشندہ جمالوں کا جہاں
حسن اور عشق کے ہاں سوزکا لوں کا جہاں — وہ جنوں زار میرا میرے خیالوں کا جہاں
میرا سجدہ آ ہی گیا میرا آستانہ آ ہی گیا

اپنے ہی عارض و گیسو کے پرستاروں میں — حسن برہم کے دہکتے ہوئے رخساروں میں
ناز والوں میں نئے حسن کے رفتاروں میں — گیسو والوں میں اور بڑے کلا والوں میں
ایک سجدہ آ ہی گیا اک سنگار آ ہی گیا

خلد والوں کو سنا و شہ دیروں سے کہو — نازنینانِ چمن کا گل زر کناسے کہو
حسن خود بیں سے کہو جلوہ رنگین سے کہو — باغبانوں کو بتا و گل و نسرین سے کہو
ایک خرابِ گل و نسرین بہار آ ہی گیا

رنگینیں میں جو چمکتے ہیں نظار — ڈگمگاتے ہیں قدم بندہ کو جھل ہو نظر
اس قدر بیٹھے نہیں ہے میرے اسکے خبر — خیر مقدم کو میرے کوئی یہ ہنگام سحر
اپنی آنکھوں میں لئے شب کا خمار آ ہی گیا

ایک انداز ترنم لب شیریں پہ لئے — ایک طوفان بہاراں رخ رنگیں پہ لئے
تابش برق شرر حسن تمکیں پہ لئے — زلف کا ابر سیاہ بازوئے سیمیں پہ لئے
پھر کوئی زخمہ زن سازِ بہار آ ہی گیا

جھک گئی شوق فراواں کو جواں سال نظر — شرم اور ناز سے بل کھا گئی نازک سی کمر
مل گئے حسن کی سرکار سے کچھ لعل و گہر — ہو گئی تشنہ لبی آج رہین کوثر
میرے لب پر لب لعلیں بہار آ ہی گیا

غزل

مولوی محمد عاصم صاحب ۔ قیس کاکوروی

(یہ غزل گذشتہ سال حضرت شاہ علی انور قلندر رحمۃ اللہ علیہ کے عرس میں پڑھی گئی تھی دو قوالوں نے گائی تھی)

(بحر)

نورِ نگاہ ساقی کوثر لئے ہوئے — آنکھوں میں ہوں شرابِ طہور لئے ہوئے
رہ جھلکی تیری چوٹ ہوں دل پر لئے ہوئے — رگ رگ میں خون دل کا سمٹتے لئے ہوئے
بغل میں پیکر تجلی انور لئے ہوئے — ہوں ہو بہو شبیہ پیمبر لئے ہوئے
محشر چلا ہوں نامۂ اعمال کی جگہ — نامِ شہِ جنابِ قلندر لئے ہوئے
جاتا ہوں اور خوب جاتا ہوں منگتو — پھرتا ہوں ساتھ بادہ و ساغر لئے ہوئے
حاضر ہوا ہوں شافعِ محشر کے روبرو — پہلو میں ہوں میں عرصۂ محشر لئے ہوئے
سینے میں اور دل میں جگر میں دماغ میں
رگ رگ میں نہیں ہے ترے نشتر لئے ہوئے

غزل

رند کاکوری

کچھ دیر بہاری منظر بھی یہ لطف بہاراں رہنے دو
پرکیف گھٹائیں اٹھتی ہیں ۔ زلفوں کو پریشاں رہنے دو
یہ شیشے پہ ختم کیا کم ہیں اب مانگ میں افشاں رہنے دو
کیوں سینے میں مرے بیٹھے ہو تم جو ہے پھر تجلی کے ساماں رہنے دو
دل ہے جو پریشاں رہنے دو آنکھیں جو ہیں گریاں رہنے دو
کچھ فکر علاج درد ہو اب درد کا درماں رہنے دو
وہ شان نہیں وہ آن نہیں وہ بات نہیں وہ رنگ نہیں
ویران ہے دل کیا دیکھو گے ہیں اب شام غریباں رہنے دو
اک آگ لگی ہے سینے میں یہ رنگ وحدت کا عالم ہے
جو دل کو لبھاتا ہے تم سیر گلستاں رہنے دو
تم قلب و نظر کو خاک کرو مایوس کرو ۔ برباد کرو!
ترتیب نہ یہ ہو پائی کبھی ترتیب نہ اس کو ہونا ہے
ہر چیز و کتاب ہستی کا اچھا ہے پریشاں رہنے دو
جب عالم مستی میں ہم نے اب رند سنائی تھی غزل
وہ کہتے تھے عالم میں ہو ے انکو تو غزل خواں رہنے دو

"پیامِ عمل"

(فرید وفا صدیقی)

آج پیغام یہ انسان کو سنا دیں ...... آؤ
پھر سے فردوس زمانے کو بنا دیں ...... آؤ
تیل کو کب سے ترستے ہیں غریبوں کے چراغ
قصر و محلات کے فانوس بجھا دیں ...... آؤ
چوسا جاتا ہے جہاں صبح و شب خونِ غریب
ان زر و سیم کے ایوانوں کو ڈھا دیں ...... آؤ
دہر قرآن کے قانون کو سمجھا ہی نہیں!
مل کے انسان کو انسان بنا دیں ...... آؤ
جنگ بازوں کے خلاف اور لٹیروں کے خلاف
ساتھیو! دہر میں اک آگ لگا دیں ...... آؤ
رہ نہ جائے کہیں دنیا میں تشدد کا نظام
ظلم کو موت کے سایہ میں سلا دیں ...... آؤ
قصر و محلات کے خونخوار درندوں کو وفا
کس طرح جلتے ہیں مزدور بتا دیں ...... آؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کاکوری اخبار

جلد ۱ | یکم اکتوبر [illegible] | نمبر ۱۹

سنی وقف بورڈ اور بڑی مسجد

منتظمہ کمیٹی بنادی گئی

یہ واقعہ ہے کہ اس مسجد کا کبھی بھی کوئی باقاعدہ متولی نہ تھا نہ رہا۔ ایک وقت تو یہ الگ ذکر جامع مسجد جامع مسجد کہلانہ معلوم ہوتی تھی روشنی وغیرہ کا انتظام بھی نہ ہو سکا تھا۔ اپنی کسمپرسی کی آخری [illegible] حضرت شاہ حبیب حیدر قلندر قدس سرہ العزیز کی توجہ خاص کر دی، مسجد کی روشنی وغیرہ کا انتظام ہونے لگا اور وقتاً فوقتاً [illegible] فرماتے رہے۔ مولوی [illegible] حسن صاحب مرحوم مغفور اپنی حیات تک اس کے لئے کوشاں رہے اور [illegible] خلوص کے ساتھ مسجد کی خدمت کرتے رہے [illegible] محمد نعیم [illegible] کو یہ تمام خدمات سپرد کر دی گئیں۔ بعض [illegible] اضافے [illegible] اور مسجد نے باقاعدہ حیثیت اختیار کر لی [illegible] اور اس طرف سے احتیاجات نظر آنے لگا کہ کم از کم مسجد کی ضروریات کی کفالت کا بار کسی [illegible] رہے گا۔ خاتمہ زمینداری کے بعد سے تمام اوقاف جو مساجد کے متعلق تھے ان کا انتظام سنی وقف بورڈ نے اپنے ذمے لیا [illegible] ہوئی۔ [illegible] وقف کا کہنا ہے [illegible] سنی وقف بورڈ نے ایک کمیٹی پانچ ممبران پر مشتمل بنا کر اس کو حکم دیا کہ وہ مسجد کے حساب کی جانچ کرے اور تمام انتظامات اپنے ہاتھ میں لے لے۔ کمیٹی کے صدر [illegible] سکریٹری [illegible] اور دیگر تین ممبران مولوی [illegible] محسن، محمد نعیم اور [illegible] ہیڈ ماسٹر کے نام فرداً فرداً تحریری حکم آچکے ہیں۔

فی الحال کمیٹی نے کوئی قدم نہیں اٹھایا [illegible] خیال ہے [illegible] ایسی حالت میں [illegible] روشنی ہو چکے۔ مسجد کا [illegible] رہنا کسی طرح [illegible] نہیں۔ [illegible] روشنی [illegible] کا پتہ نہیں [illegible] نمازیوں کو تکلیف ہے۔

نئی اپچ

گذشتہ اشاعت میں ہم نے ایک خبر دیا [illegible] کے تحت شائع کی تھی [illegible] دوست [illegible] ایک تحریر موصول ہوئی ہے جس میں [illegible] تحریر فرماتے ہیں کہ [illegible] جاتا ہے [illegible] صاحب [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] میں جو صاحب دوست [illegible] فرماتے کہ [illegible] دوست [illegible] بابو تو بہتر سمجھتے ہیں [illegible] بابو کو بھی [illegible] تصور کرتا ہوں۔

جہاں تک [illegible] بابو کا تعلق ہے ہم اس کو [illegible] کا مترادف سمجھتے رہے ہیں۔ خصوصاً [illegible] بابو۔ ڈاکخانے کے بابو، اسٹیشن کے بابو وغیرہ وغیرہ۔ بمبئی۔ کلکتہ۔ مدراس اور دیگر شہروں میں جو لفظ [illegible] کے کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے اس کا کوئی تعلق نہیں ہم یو۔پی میں رہتے ہیں یہاں بابو کا استعمال کس طرح ہوتا ہے جب ہم اس کے پابند ہیں [illegible] اردو ادبی انقلاب کے بعد کی پیداوار ہے [illegible] ہم بھی [illegible] تنقید کے لئے تیار نہیں۔ [illegible] ہم [illegible] شدہ [illegible] یا [illegible] کی شکل ہی کیوں نہ ہو [illegible]

مراسلہ

گذشتہ سے پیوستہ

بہرحال میں خیال کرتا ہوں کہ آپ یہ تسلیم کریں گے [illegible] جس نے [illegible] کو [illegible] ہونے پر کام [illegible] چھوڑ دیا ہے جس کا [illegible] کرتے ہیں وہ سیاست کی چیز نہیں ہے [illegible] ہے جس سیاست کو ذرا بھی دخل نہیں اور [illegible] فصل میں جو [illegible] معنوں میں [illegible] ہیں [illegible] ہے اس کو آپ سیاست کی ہوا دینا چاہتے ہیں [illegible] سیاست [illegible] چھوڑ [illegible] ہیں۔ [illegible] وہاں [illegible] ہو گئے [illegible] رہے گا۔ [illegible] کی طرف [illegible] سے دیکھا ہے [illegible] ادارہ کو [illegible] بنا لیا ہے [illegible] آزاد ہوتا۔ ایڈیٹر صاحب یہ بات تو بالکل [illegible] نہیں [illegible] سیاست [illegible] اسکول [illegible] وہ تعلیمی ادارہ جسے آپ میدان سیاست بنانا چاہتے ہیں [illegible] — [illegible] ہوئے شروع [illegible] کیا [illegible] جس کو یہ تو نہیں معلوم [illegible] کس طرح ہینڈل کرنا چاہئے۔ [illegible] جس میں [illegible] کا [illegible] نہیں [illegible] کی [illegible] جھلک نہیں [illegible] زندگی کی [illegible] کیا [illegible] سیاست [illegible] کیا جائے کہ آپ کی سیاست [illegible] مخالفت ہو کر [illegible]

ایڈیٹر صاحب ہم کو [illegible] کے [illegible] آپ [illegible] قسمت کا [illegible] کے خلاف میدان خالی ہے یا [illegible] آپ کی پالیسی [illegible] کو کوئی کام کرنا چاہئے [illegible] مشکل [illegible] اگر یہ نہیں تھا تو آپ کو میدان میں [illegible] تعاون [illegible] فراہم کرتی تھی۔ [illegible] کوشش کر کے [illegible] قابل بنا لیا ہوتا [illegible] سے [illegible] حالت میں [illegible] دوکہی [illegible] اخبار [illegible] پالیسی تھی [illegible] آپ نے [illegible]

[illegible] کاکوری کے اردو [illegible] کام [illegible] جائیں۔ اور نام ہو جائے ایڈیٹر صاحب ہم آپ کے جیسے نہیں ہیں جو [illegible] خدمت کا اور مدد کی چاہتے ہیں [illegible] کام ہو۔ آپ [illegible] ہیں آپ [illegible] قربانی دیجئے [illegible] وقت آپ کو [illegible] لیکن [illegible] آپ کے [illegible] دونوں کو [illegible] سے [illegible] کام بھی [illegible] چاہتے ہیں اور پھر [illegible] دوسرے [illegible] ہوتا اور پھر [illegible] نقصان تھا۔

اسکول کسی کی ذاتی ملکیت نہیں اور [illegible] قائم کیا گیا ہے [illegible] خاص [illegible] فائدہ حاصل کرے [illegible] کیوں [illegible] کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ اس میں کوئی ایسی بات ہے جو آپ کو نہیں جا کی [illegible] کوئی غرض [illegible] کی [illegible] دوسرا نام نہیں [illegible] ایک نیا اسکول کھول چکے ہیں اور وہ بھی [illegible] مخالفت کی بنا پر [illegible] ایڈیٹر صاحب [illegible] بورڈ نے اپنا اسکول [illegible] اسکول قائم [illegible] ہیں [illegible] آسانیاں پیدا کر دی تھیں اور ہم [illegible] امید [illegible] ہم بھی [illegible] میں [illegible] کا [illegible] اس تحریک [illegible] ہم [illegible] اس [illegible] میں پہنچ جائیں جہاں [illegible] کاکوری [illegible] ایک وقت [illegible] دونوں اسکول نہیں چل سکتے۔ [illegible] آگے بڑھنے کے لئے قربانی کی [illegible] پبلک کا تعاون بھی ضروری ہے [illegible] ایک [illegible] کی بھی ضرورت ہے [illegible] ہم سب [illegible] پر غور کرنے کو [illegible] نہیں [illegible] میں خیال کرتا ہوں [illegible] مجھ کو [illegible] دل میں [illegible] بات [illegible] شرم [illegible] کرنا چاہئے لیکن [illegible] اختلاف [illegible] کمزوری [illegible] نہیں بلکہ [illegible] کون [illegible] جاتا ہے [illegible] آدمی [illegible] کام نہیں [illegible] ایڈیٹر صاحب [illegible] ہماری [illegible] نہیں ہیں اور [illegible] ہم [illegible] کوشش [illegible] اسکول [illegible] ہم [illegible] کا خیر مقدم کرتے ہیں [illegible] کا ساتھ [illegible] خدا کے بھروسہ پر ہے اور ہم [illegible] اسکول چلا کر رہے گا۔

خادم

[illegible] خاں۔ کاکوری

وطنی تاثرات

[illegible] کاکوری کے قلم سے

[illegible] ایڈیٹر صاحب تسلیم! آپ کا [illegible] منزل بہ منزل [illegible] بڑھ رہا ہے جس [illegible] کو [illegible] کاکوری [illegible] معلوم کر رہا ہے [illegible] اس وقت آپ کی [illegible] کو وطن کی محبت سے محروم ہو [illegible] وطنی تاثرات کے عنوان سے [illegible] کا انکشاف کرتا ہے۔

خوش نصیب ہے جو کاکوری! [illegible] ہمارا [illegible] تمام [illegible] تیرا [illegible] ہے [illegible] غالب [illegible] کاکوری [illegible] ہوئے [illegible] بیگم حسن [illegible] ہے۔ [illegible] تیرے [illegible] آج بھی [illegible] تیرے [illegible] جاتے ہیں [illegible] تیرے [illegible] میں [illegible] کام [illegible] تیرے [illegible] ہیں [illegible] تیری [illegible] محبت [illegible] ہیں۔ [illegible] تیری [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کو [illegible] ہیں [illegible] کبھی [illegible] پر [illegible] تھا [illegible] ہو [illegible] نہیں [illegible] جاتا [illegible] شعر [illegible] باتیں [illegible] وقت [illegible] کوئی [illegible] نصیب [illegible] تم [illegible] کے [illegible] ہوئے [illegible]

[illegible] ہوا [illegible] دوبہی [illegible] جا [illegible]
[illegible] بہر [illegible] ہے [illegible] چھوڑ [illegible]

افسانہ در افسانہ

[illegible] کے قلم سے

دروست واقف نہ تھا غم سے شناسائی نہ تھی — وہ بھی کیا دن تھے طبیعت جب کہیں آئی نہ تھی
بیقراری کیوں نہ ہوتا زندگی کا دشمن ہوں — چوٹ وہ کھائی ہے دل پر جو کبھی کھائی نہ تھی

میرا دل کبھی درد سے خالی نہ رہا، دنیا [illegible] [illegible] کسی کو غم و بیقراری [illegible] [illegible]

[illegible]

مستقبل کا علم اللہ ہی کو ہے [illegible]

[illegible]

میاں بیوی کی شوخیاں

میاں: [illegible]

بیوی: [illegible]

میاں: [illegible]

بیوی: [illegible]

پاکستانی ڈاک

(مشرقی)

جناب [illegible] محمد صاحب۔ موصوف کے [illegible] میں سخت قسم کی چوٹ آگئی تھی۔ کئی روز کافی تکلیف رہی۔ اب خدا کا شکر ہے کہ تکلیف تقریباً جاتی رہی اور دفتر جانے لگے ہیں۔

عبدالحکیم صاحب علوی کچھ عرصہ ہوا [illegible] سے چٹاگانگ آئے تھے دو روز قیام کرنے کے بعد [illegible] واپس چلے گئے۔

واقف علوی۔ چٹاگانگ سے [illegible] کراچی کے لئے روانہ ہو گئے تھے [illegible] کراچی [illegible] وہاں کچھ روز قیام کرنے کے بعد [illegible] کی ڈیوٹی پر چلے جائیں گے۔

عارف علوی موصوف نے [illegible] اخوان الصفا کی ایک شاخ قائم کرنے [illegible] اخوان الصفا کراچی [illegible] کی سرپرستی [illegible] اگر کوئی سوسائٹی قائم کی جائے [illegible] انجمن کا ہے [illegible] شریک ہو سکیں گے [illegible] انجمن کے دفتر میں [illegible] آتے ہیں [illegible] انجمن اخوان الصفا کی [illegible] بھیجنا کا بھی مشورہ دیا ہے۔

نماز مغرب کے بعد گفتگو کا سلسلہ پھر شروع ہوا [illegible] کاکوری اخبار کا چندہ جمع کرنے [illegible] [illegible]

کمال احمد عباسی [illegible] کے بعد اپنے جانے کے ساتھ چٹاگانگ [illegible] موصوف [illegible]

[illegible]

(مغربی)

موسم

کراچی۔ کراچی میں ایک ہفتہ سے بارش کا موسم ہے اور یہ موسم درحقیقت برسات کہنے کے قابل نہیں۔ گھٹائیں اٹھتی ہیں لیکن نکل جاتی ہیں اور وطن کی برسات یاد آتی ہے جہاں گھٹا اٹھتی تھی اور ابھی بارش شروع ہوتے ہی زبان سے بےساختہ نکلتا تھا [illegible] گھٹا دوڑ [illegible]

علالتیں

ستمبر کا مہینہ عام طور پر ستمگر کہا جاتا ہے یہاں بھی یہی حالت ہے ہر گھر میں کچھ نہ کچھ علالت کا سلسلہ ہے

پچھلے ہفتہ جناب [illegible] احمد صاحب علوی [illegible] میں مبتلا ہو گئے تھے کافی تکلیف رہی ایک ہفتہ کے بعد صحت یاب ہو گئے۔

کیپٹن آصف علوی کی چھوٹی صاحبزادی کو [illegible] ہو گئی تھی اب اچھی ہے۔

اکبر علی علوی [illegible] خدا کا شکر ہے صحت یاب [illegible] ہیں ایک ماہ کی رخصت [illegible]

پچھلے ہفتہ بیگم آصف علوی کو [illegible] صاحب فرماتے ہیں۔

محمود [illegible] علوی جو کراچی آئے تھے پچھلے ہفتہ چٹاگانگ کے لئے واپس گئے۔

بیگم اخلاق احمد علوی [illegible] [illegible] راشد علی خاں [illegible] [illegible]

اخوان الصفا

معلوم ہوا ہے کہ کاکوری اخوان الصفا کی مجلس منتظمہ نے [illegible] جلسہ [illegible] کاکوری اخبار کی ہر طرح [illegible]

جانی کالم [illegible]

نوجوان [illegible]

[illegible]

[illegible]

حالات وطن

علالتیں

بیگم قادر علی علوی کی علالت کی خبر پہلی اشاعت میں شائع ہو چکی ہے۔ ایک تحریر سے معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ کی حیثیت ابھی ویسی ہی ہے، اسپتال میں بھی نقاہت بڑھتی ہے۔ خدا تعالے شفائے کامل عطا فرمائے خود قادر علی صاحب بھی انفلوئنزا کا حملہ ہو گیا تھا اب رو بصحت ہیں۔

بیگم غلام مرتضیٰ صاحب خالہ۔ ڈاکٹر صاحب بغرض علاج وطن آئی ہیں۔ قیام لکھنؤ حسب لیڈی ڈاکٹر کے زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالے جلد صحت کلی عطا فرمائے۔

اہل خانہ محمد عاصم صاحب۔ موصوفہ کی طبیعت نے بہت کمزور کر دیا ہے۔ وطن میں علاج ڈاکٹر معز الدین حسین صاحب کا ہوتا رہا اب لکھنؤ تشریف لے گئی ہیں۔ خداوند کریم صحت کاملہ عطا فرمائے۔

بیوہ عبد الرحمٰن علوی مرحوم۔ موصوفہ پر سہری کو گزشتہ پاؤں میں شدید چوٹ آگئی تھی وہ زخم ہو گیا تھا اور دونوں شدید تکلیف رہی ڈاکٹر معز الدین حسین صاحب نے کافی توجہ سے کام کیا۔ اور دو ہی دن کے اندر زخمت بند ہو کر خاتمت کے قریب بتا دیا۔

عارفہ دختر عبد الرحمٰن علوی مرحوم کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ ورم جگر، معدہ کی شکایت ہو گئی ہے۔ خاندانی معالج ڈاکٹر کے زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالے صحت عطا فرمائے۔

منشی مشکور علی صاحب کے پاؤں میں جو چوٹ آگئی تھی الحمد للہ ٹھیک ہو گئی ہے اس طرف چار چھ دن سے صغرا دو سال عمر رکنے لگے ہیں مقامی ڈاکٹر کے زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالے یہ تکلیف بھی رفع کرے۔

اہل خانہ مشکور علی صاحب و صغرا بیگم صاحبہ کو علاوہ شوہر کے بیمار ہونے کے جار طبیعت علالت پر کئی ہے ہر دو دوسرے تیسرے تکالیف میں شدت کا غلبہ ہو جاتا ہے کمزوری بھی کافی نمایاں کمی نہیں ہوتی ہے باری تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

معز الدین حسین صاحب کے بارے میں معلوم ہوا کہ تھوڑے تشویش ہے کہ وہ عرصہ چند ہفتوں سے سر کو تخیری کیفیت ہو جاتی تھی اب یہ معلوم ہوا کہ صحت کا پلہ بڑھ گیا اور معدہ میں بھی ورم ہے ہماری دلی دعا ہے کہ خداوند کریم موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

سید فضل عباس صاحب رئیس و منجیا سلیم پور ستمبر کے تیسرے ہفتہ میں ملیریا کا زور دار حملہ ہو گیا جس کی وجہ سے موصوف نقل و حرکت سے مجبور ہو گئے ہیں۔ لکھنؤ کے مشہور اطبا کے زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالے جلد صحت عطا فرمائے۔

علی یاور صاحب سابق پبلشر کاکوری اخبار پر ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ملیریا کا شدید حملہ ہوا جس کی وجہ سے موصوف کو ایک ہفتہ کی رخصت لیکر وطن آنا پڑا وطن میں ڈاکٹر معز الدین صاحب کے زیر علاج رہے۔

حفیظ الدین احمد صاحب علوی کی (لال ولی) متعلق معلوم ہوا ہے کہ ستمبر کے دوسرے ہفتے شدید نقرس کا حملہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے موصوف صاحب فراش ہیں۔

توقیر الدین صاحب علوی کو کئی ہفتے سے بخار آ رہا ہے دماغ پر بھی کافی اثر ہے خدا رحم کرے۔

ولادتیں

شاہد علی علوی عرف چھو میاں پسر شاکر علی صاحب کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے۔ خدا مبارک کرے۔ ہم شاکر میاں کو پوتے کی ولادت پر دلی مبارکباد دیتے ہیں۔

نقی علی صاحب علوی کے یہاں بچی کی ولادت کی خبر ہم نے مسرت کے ساتھ سنی۔ خدا مبارک کرے ہم ان کے جملہ اعزا کو موصوف کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

شکیل بابو ولد سید رحمان کبیر زادہ کے یہاں بچہ پیدا ہونے کی خبر بذریعہ تار دیر سے ملی ہے الحمد للہ زچہ بچہ بخیریت ہیں ہم شکیل بابو اور ان کے جملہ اعزا نیز موصوف کے مخلص احباب کی اس پر مسرت خبر پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ موصوف کی دو بچیاں ہیں یہ پہلا لڑکا ہے انشاء اللہ شیرینی کی دعوت کا وعدہ تار میں بھی کیا ہے۔

ملازمت

محمد امین علوی پسر عبد الکریم علوی صاحب کے بارے میں یہ معلوم کر کے ہمیں مسرت ہے کہ موصوف ٹرمارسین کمپنی ڈھاکہ میں ملازم ہو گئے ہیں ماشاء اللہ مبارک کرے ہم ماں باپ ... و دیگر اعزا کو مبارکباد دیتے ہیں۔

موٹر سائیکل سے زخمی

علی حارث پسر محمد ظفر مرحوم لکھنؤ کے زخمی ہونے کی خبر ہے ... ستمبر کے دن شام کو جب سڑک پار کر رہا تھا ایک موٹر سائیکل سے ٹکرا کر بری طرح زخمی ہو گیا۔ سر میں شدید زخم آیا جس میں ٹانکے لگے ...

اطلاع

اہل قلم حضرات توجہ فرمائیں۔ ہم دو ماہ قبل اس کا اعلان کرنا چاہتے ہیں کہ سال کا آخری پرچہ عرس نمبر نکالیں گے چونکہ کاکوری اخبار کا پہلا پرچہ عرس شریف ہی میں نکلا تھا لہٰذا نمبر دسمبر کا پرچہ چونکہ عرس غالباً ... دسمبر کو پڑ رہا ہے وہ کم صفحات پر نکالنا تجویز کیا گیا ہے۔

اہل قلم بھائی بہنیں آخر نومبر تک اپنے مضامین، غزلیں بارہ ... سے لکھے ہوئے دفتر کو روانہ فرمائیں۔

ایڈیٹر اخبار

پنسے پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی جس کو جوڑ کر پلاستر چڑھا دیا گیا ہے۔ ۱۲ سال کا بچہ ازحد تکلیف اٹھا گیا۔ اللہ تعالے شفائے کلی عطا فرمائے۔

عزیز محسن صاحب صدیقی کا خورد سال نواسہ جو اپنے والد کے ساتھ نینی تال میں ہے معلوم ہوا کہ وہ وہاں گر پڑا اور اس کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ ڈاکٹر وں نے ہڈی بٹھا کر پلاسٹر چڑھا دیا شافی مطلق صحت دے۔

انتقال

ادارہ کاکوری اخبار کو یہ سن کر انتہائی صدمہ ہوا کہ سید عطاء اللہ صاحب ... صاحب چند دن کے چھوٹے بچے نے ماں و باپ کو داغ مفارقت دے دیا۔ اللہ تعالے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ علالتیں

نصیر الدین حنیف صاحب کی بائیں شدید درد اور ورم پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے تیز بخار آ رہا ہے مقامی ڈاکٹر صاحب معالج ہیں بارے کچھ صحت ہے۔

بیگم نصیر الدین حنیف صاحب موصوفہ کو بھی تقریباً ایک ماہ ہو رہا ہے۔ شام کو بخار تیز ہو جاتا تھا۔ آخر کار بخار تیز پکڑ گیا۔ ہومیوپیتھک علاج ہو رہا ہے طبیعت سکون پذیر ہو رہی ہے۔ ابھی طبیعت بالکل صاف نہیں ہے۔

بین احمد حسن صاحب پوسٹ ماسٹر

حیدرآباد کی خبر ہے کہ موصوف کا تبادلہ ڈپٹی پوسٹ آفس سکندر گری ۲ کو ہو گیا ہے۔ موصوف نے مستقر پر پہنچ کر چارج بھی لے لیا ہے۔

بیگم حبیب اللہ صاحب کو دھوکا دہی کی کوشش

ایک نوجوان جس نے اپنا نام رئیس حسن بتایا اور جو کئی مرتبہ موصوف سے امداد حاصل کر چکا تھا۔ اس وقت کو محترمہ کے پاس آیا اور یونیورسٹی میں داخلہ کی فیس کا مطالبہ کر کے امداد کا خواستگار ہوا۔ بیگم صاحبہ نے اس سے یہ کہا کہ اگر تم یونیورسٹی کے رجسٹرار سے لکھوا لاؤ تو تمہاری امداد کی جائے لیکن وہ بجائے رجسٹرار کے کسی دوسرے شخص سے لکھوا لایا کئی مرتبہ بیگم صاحبہ کی عدم دلچسپی پر بیگم صاحبہ نے جیسے ہی ٹیلیفون کا ریسیور رجسٹرار کو ٹیلیفون کرنے کے لئے اٹھایا ویسے وہ نوجوان غائب ہو گیا۔ جب کہ ریسیور اٹھانے سے پہلے وہ بیٹھا رہنے سے ذرا ڈگمگا، وہ سر پر اٹھائے ہوئے تھا کاکوری اخبار کے نمائندہ خصوصی نے دیکھا اور مسلم نوجوان کی اس بہتر ہو کر دار پر موصوف کے آنکھوں میں آنسو جھلک رہے تھے۔

نامہ نگار خصوصی

بمبئی ٹیلرنگ ہاؤس کاکوری جنیس اینڈ لیڈیز آؤٹ فیٹر انیس خاں پروپرائٹر برگد تلہ کاکوری